جاوید احمد غامدی

قانون عبادات

(۵)

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

نماز کے اذکار

نماز کے اذکار درج ذیل ہیں:

نماز شروع کرتے ہوئے 'اللّٰہ أکبر' کہا جائے،

قیام میں سورۂ فاتحہ کی تلاوت کی جائے، پھر اپنی سہولت کے مطابق باقی قرآن کے کچھ حصے کی تلاوت کی جائے،

رکوع میں جاتے ہوئے 'اللّٰہ أکبر' کہا جائے،

رکوع سے اٹھتے ہوئے 'سمع اللّٰہ لمن حمدہ' کہا جائے،

سجدوں میں جاتے اور اُن سے اٹھتے ہوئے 'اللّٰہ أکبر' کہا جائے،

قعدے سے قیام کے لیے اٹھتے ہوئے بھی 'اللّٰہ أکبر' کہا جائے،

نماز ختم کرنے کے لیے دائیں اور بائیں منہ پھیرتے وقت: 'اسلام علیکم ورحمۃ اللّٰہ' کہا جائے۔

'اللّٰہ أکبر'، 'سمع اللّٰہ لمن حمدہ' اور 'السلام علیکم ورحمۃ اللّٰہ' امام ہمیشہ بالجہر، یعنی بلند آواز سے کہے گا۔ مغرب اور عشا کی پہلی دو رکعتوں میں، اور فجر، جمعہ اور عیدین کی نمازوں میں قرأت بھی بلند آواز سے کی جائے گی۔ مغرب کی تیسری، اور عشا کی تیسری اور چوتھی رکعت میں یہ ہمیشہ سری ہوگی۔ ظہر اور عصر کی نمازوں میں بھی یہی طریقہ اختیار کیا

جائے گا۔

نماز کے لیے شریعت کے مقرر کردہ اذکار یہی ہیں۔ اِن کی زبان عربی ہے اور نماز کے اعمال ہی کی طرح یہ بھی اجماع اور تواتر عملی سے ثابت ہیں۔ اِن کے علاوہ نماز پڑھنے والا جس زبان میں چاہے، تسبیح وتحمید اور دعا ومناجات کی نوعیت کا کوئی ذکر اپنی نماز میں کر سکتا ہے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اِس باب میں جو کچھ فرمایا ہے اور آپ کے جو مختارات روایتوں میں نقل ہوئے ہیں، وہ ایک مناسب ترتیب کے ساتھ ہم یہاں بیان کیے دیتے ہیں۔

قیام میں

۱۔ نماز کی پہلی رکعت میں تکبیر کے بعد اور قرأت سے پہلے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کبھی کوئی دعا کرتے اور کبھی اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا بیان کرتے تھے۔

ابوہریرہ کی روایت ہے کہ تکبیر تحریمہ کے بعد اور قرأت سے پہلے آپ تھوڑی دیر کے لیے خاموش کھڑے رہتے تھے۔ میں نے عرض کیا: یارسول اللہ، میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں، آپ جب تکبیر اور قرأت کے مابین خاموش ہوتے ہیں تو کیا کہتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: میں یہ دعا کرتا ہوں:

اللهم باعد بيني وبين خطاياي كما باعدت بين المشرق والمغرب، اللهم نقني من الخطايا كما ينقى الثوب الأبيض من الدنس، اللهم اغسل خطاياي بالماء والثلج والبرد.[۱۰۰]

''اے اللہ، تو مجھے میرے گناہوں سے اِس طرح دور کر دے، جس طرح تو نے مشرق ومغرب کو ایک دوسرے سے دور کیا ہے۔ اے اللہ، تو مجھے گناہوں سے ایسا پاک کر دے، جیسے سفید کپڑا میل سے پاک کیا جاتا ہے۔ اے اللہ، تو میرے گناہوں کو پانی اور برف اور اولوں سے دھو دے۔''

سیدنا علی کا بیان ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نماز شروع کرتے تو تکبیر کے بعد اِس طرح کہتے تھے:

وجهت وجهي للذی فطر السموت والأرض حنيفاً وما أنا المشركين، إن صلاتي ونسكي ومحياي ومماتي لله رب العلمين، لا شريك له وبذلك أمرت وأنا أول المسلمين. اللهم أنت الملك، لا إله إلا أنت، أنت ربي وأنا عبدك، ظلمت نفسي، واعترفت بذنبي، فاغفر لي ذنوبي جميعاً، إنه لا يغفر الذنوب إلا أنت، واهدني لأحسن الأخلاق، لا يهدي لأحسنها إلا أنت، واصرف عني سيِئها، لا يصرف عني

۱۰۰۔ بخاری، رقم ۷۱۱۔ مسلم، رقم ۵۹۸۔

www.al-mawrid.org
www.javedahmadghamidi.com

سيئها إلا أنت، لبيك و سعديك، والخير كله في يديك، والشر ليس إليك، أنا بك و إليك، تباركت و تعاليت، أستغفرك و أتوب إليك.[101]

''میں نے تو اپنا رخ بالکل یک سو ہو کر اس ہستی کی طرف کر لیا ہے جس نے زمین و آسمان کو پیدا کیا ہے اور میں ہرگز مشرکوں میں سے نہیں ہوں۔ میری نماز اور میری قربانی، میرا جینا اور مرنا سب اللہ پروردگار عالم کے لیے ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں، مجھے اسی کا حکم دیا گیا ہے اور میں سب سے پہلا مسلمان ہوں۔ اے اللہ، تو بادشاہ ہے، تیرے سوا کوئی الٰہ نہیں۔ تو میرا پروردگار ہے اور میں تیرا بندہ ہوں۔ میں نے اپنی جان پر ظلم ڈھایا ہے اور اب اپنے گناہوں کا اقرار کرتا ہوں۔ پس تو میرے سب گناہ بخش دے، اس میں شبہ نہیں کہ گناہوں کو تو ہی بخشتا ہے۔ اور مجھے اچھے اخلاق کی ہدایت عطا فرما، ان کی ہدایت بھی تو ہی دیتا ہے۔ اور برے اخلاق کو مجھ سے دور کر دے، ان کو دور بھی مجھ سے تو ہی کرے گا۔ میں حاضر ہوں، پروردگار، تیرا حکم بجا لانے کے لیے پوری طرح تیار ہوں۔ تمام بھلائی تیرے ہی ہاتھ میں ہے اور برائی کی نسبت تیری طرف نہیں ہے۔ میں تیری قوت سے قائم ہوں اور مجھے لوٹنا بھی تیری ہی طرف ہے۔ تو برکت والا ہے، بلند ہے۔ میں تجھ سے مغفرت مانگتا ہوں اور تیری طرف رجوع کرتا ہوں۔''

ام المومنین سیدہ عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز کی ابتدا ان کلمات سے کرتے تھے:

سبحنك اللهم و بحمدك، و تبارك اسمك و تعالى جدك، و لا إله غيرك.[102]

''اے اللہ، تو پاک ہے اور ستودہ صفات بھی۔ تیرا نام بڑی برکت والا ہے، تیری شان بڑی بلند ہے، اور تیرے سوا کوئی الٰہ نہیں ہے۔''

ام المومنین ہی کی روایت ہے کہ رات کی نماز نبی صلی اللہ علیہ وسلم اِس دعا سے شروع کرتے تھے:

اللهم، رب جبرائيل و ميكائيل و إسرافيل، فاطر السموت و الأرض، عالم الغيب و الشهادة، أنت تحكم بين عبادك فيما كانوا فيه يختلفون. اهدني لما اختلف فيه من الحق بإذنك، إنك تهدي من تشاء إلى صراط مستقيم.[103]

''اے اللہ، جبریل و میکائیل اور اسرافیل کے پروردگار، زمین و آسمان کے پیدا کرنے والے، غیب و حضور کے جاننے والے، تو اپنے بندوں کے مابین اُن کے اختلافات کا فیصلہ فرمائے گا۔ حق کے معاملے میں جتنے اختلافات ہیں، تو اپنی توفیق سے اُن میں میری رہنمائی فرما۔ اِس میں شبہ نہیں کہ تو جس کو چاہتا ہے، (اپنے قانون کے مطابق) سیدھی راہ کی ہدایت

---

[101] مسلم، رقم ۱۷۷۱۔

[102] ابوداؤد، رقم ۷۷۶۔

[103] مسلم، رقم ۱۷۷۰۔

بخشتا ہے۔''

ابن عباس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تہجد کے لیے کھڑے ہوتے تو یہ دعا کرتے تھے:

اللھم، لك الحمد. أنت قيم السموات والأرض ومن فيهن ولك الحمد. لك ملك السموات والأرض ومن فيهن، ولك الحمد. أنت نور السموات والأرض، ومن فيهن ولك الحمد. أنت ملك السموات والأرض، ولك الحمد. أنت الحق، ووعدك الحق، ولقاؤك حق، وقولك حق، والجنة حق، والنار حق، والنبيون حق، ومحمد حق، والساعة حق. اللهم، لك أسلمت، وبك آمنت، وعليك توكلت، وإليك أنبت، وبك خاصمت، وإليك حاكمت، فاغفر لي ما قدمت وما أخرت، وما أسررت وما أعلنت. أنت المقدم وأنت المؤخر، لا إله إلا أنت، ولا حول ولا قوة إلا بالله.[۱۰۴]

''اے اللہ، حمد تیرے لیے ہے۔ تو زمین و آسمان اور ان کے درمیان کی ہر چیز کا قائم رکھنے والا ہے اور حمد تیرے لیے ہے۔ زمین و آسمان اور ان کے درمیان کی ہر چیز کی بادشاہی تیرے لیے ہے اور حمد تیرے لیے ہے۔ تو زمین و آسمان کی روشنی ہے اور حمد تیرے لیے ہے۔ تو زمین و آسمان کا بادشاہ ہے اور حمد تیرے لیے ہے۔ تو حق ہے، اور تیرا وعدہ حق ہے، اور تیری ملاقات حق ہے، اور تیرا کلام حق ہے، اور جنت حق ہے، اور دوزخ حق ہے، اور سارے نبی حق ہیں، اور محمد حق ہیں، اور قیامت حق ہے۔ اے اللہ، میں نے تیرے لیے سر اطاعت جھکا دیا، اور تجھے مان لیا، اور تجھ پر بھروسا کیا، اور تیری طرف رجوع کیا، اور تجھے ساتھ لے کر تیرے دشمنوں سے لڑا، اور تیرے ہی پاس اپنی فریاد لایا۔ تو بخش دے جو کچھ میں نے آگے بھیجا اور پیچھے چھوڑا ہے، اور جو کچھ چھپایا اور جو کچھ علانیہ کیا ہے۔ تو ہی آگے کرنے والا ہے اور تو ہی پیچھے کرنے والا ہے۔ تیرے سوا کوئی الٰہ نہیں اور ہمت اور قدرت، سب اللہ ہی کی عنایت سے ہے۔''

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

اِن کے علاوہ بھی استفتاح کی بعض دعائیں اور اذکار روایتوں میں نقل ہوئے ہیں۔ اِس طرح یہ بات بھی نقل ہوئی ہے کہ اِسی نوعیت کے بعض کلمات نماز کی ابتدا میں بعض لوگوں کی زبان سے نکلے تو آپ نے ان کی تحسین کی اور فرمایا کہ ان کے لیے آسمان کے دروازے کھولے گئے اور میں نے بارہ فرشتوں کو دیکھا کہ ان میں سے ہر ایک انھیں لے جانے کے لیے ایک دوسرے سے سبقت کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔[۱۰۵]

۲۔ اِن دعاؤں کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ سے تعوذ کرتے تھے۔ یہ بالعموم 'أعوذ بالله السميع

---

[۱۰۴] بخاری، رقم ۱۰۶۹۔

[۱۰۵] مسلم، رقم ۶۰۰۔

العليم من الشيطٰن الرجيم، من همزه و نفخه و نفثه' کے الفاظ میں ہوتا تھا۔[106]

۳۔ سورۂ فاتحہ کی تلاوت اِس کے بعد 'الحمد للّٰہ رب العٰلمین' سے شروع کرتے[107] اور ہر آیت پر وقف کر کے اسے الگ الگ پڑھتے تھے۔[108]

آپ کا ارشاد ہے:

''جس نے فاتحہ نہیں پڑھی، اُس نے گویا نماز نہیں پڑھی۔''[109]

''فاتحہ کے بغیر نماز ناتمام ہے، ناتمام ہے، وہ پوری نہیں ہوتی۔''[110]

''اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ میں نے نماز اپنے اور اپنے بندے کے درمیان آدھوں آدھ تقسیم کر دی ہے اور اُس میں بندہ جو کچھ مانگتا ہے، وہ پاتا ہے۔ چنانچہ وہ جب 'الحمد للّٰہ رب العٰلمین' کہتا ہے تو اللہ فرماتے ہیں: میرے بندے نے میری حمد کی ہے، اور جب 'الرحمٰن الرحیم' کہتا ہے تو اللہ فرماتے ہیں: میرے بندے نے میری ثنا کی ہے، اور جب 'مٰلك یوم الدین' کہتا ہے تو اللہ فرماتے ہیں: یہ میرے اور میرے بندے کے درمیان ہے، اور بندہ جو کچھ مانگتا ہے، وہ پالے گا۔ پھر جب وہ 'اھدنا الصراط المستقیم، صراط الذین أنعمت علیھم، غیر المغضوب علیھم و لا الضالین' کہتا ہے تو اللہ فرماتے ہیں: یہ ہے جو میرے بندے کے لیے ہے اور بندے نے جو کچھ مانگا ہے، وہ میں نے اُسے بخش دیا ہے۔''[111]

۴۔ سورۂ فاتحہ کے بعد قرآن کا جو حصہ پڑھتے، وہ طویل بھی ہوتا تھا اور حالات کے لحاظ سے بہت مختصر بھی۔[112] فرماتے تھے: میں اس ارادے سے نماز شروع کرتا ہوں کہ لمبی پڑھوں گا، پھر کسی بچے کے رونے کی آواز سنتا ہوں تو اس کے رونے پر اس کی ماں کی پریشانی کے خیال سے اسے مختصر کر دیتا ہوں۔[113]

قرأت ترتیل کے ساتھ کرتے، اس طرح کہ ہر حرف بالکل واضح ہوتا تھا۔[114] لوگوں کو تلقین فرماتے تھے کہ تلاوت اچھی آواز

---

۱۰۶ ابوداؤد، رقم ۷۷۵۔ ''میں شیطان مردود کے وسوسوں، اس کی پھونکوں اور اس کے الہام سے اللہ، سمیع وعلیم کی پناہ مانگتا ہوں۔''

۱۰۷ مسلم، رقم ۴۹۸۔

۱۰۸ ترمذی، رقم ۲۹۲۷۔

۱۰۹ بخاری، رقم ۷۲۳۔

۱۱۰ مسلم، رقم ۳۹۵۔

۱۱۱ مسلم، رقم ۳۹۵۔

۱۱۲ احمد، رقم ۱۳۷۲۶۔

۱۱۳ بخاری، رقم ۶۷۵۔

www.al-mawrid.org
www.javedahmadghamidi.com

سے اور غنا کے ساتھ کرنی چاہیے۔[۱۱۵] روایتوں سے معلوم ہوتا ہے کہ قرأت کے دوران میں آپ قرآن کا جواب بھی دیتے تھے۔ چنانچہ تسبیح کے حکم پر تسبیح کرتے،[۱۱۶] سجدہ کی آیتوں پر سجدہ کرتے،[۱۱۷] رحمت کی آیتوں پر رحمت اور عذاب کی آیتوں پر اللہ کی پناہ چاہتے[۱۱۸] اور دعاؤں کے مضمون پر 'آمین' کہتے تھے۔[۱۱۹]

نماز تہجد کی آخری رکعت میں قرأت کے بعد بھی بالعموم دعائیں کرتے تھے۔[۱۲۰] انھیں قنوت کی دعائیں کہا جاتا ہے۔ سیدنا حسن رضی اللہ عنہ کو آپ نے ایک دعا اسی مقصد کے لیے اِن الفاظ میں سکھائی ہے:

اللهم، اهدني فيمن هديت ، وعافني فيمن عافيت ، وتولني فيمن توليت، وبارك لي فيما أعطيت، وقني شر ما قضيت، فإنك تقضي ولا يقضى عليك، وإنه لا يذل من واليت، تباركت ربنا، وتعاليت.[۱۲۱]

''اے اللہ، مجھے ان لوگوں میں شامل کر کے ہدایت دے جنھیں تو نے ہدایت دی ہے؛ اور ان لوگوں میں شامل کر کے عافیت دے جنھیں تو نے عافیت دی ہے؛ اور ان میں شامل کر کے دوست بنا جنھیں تو نے دوست بنایا ہے؛ اور ان چیزوں میں برکت دے جو تو نے مجھے عطا فرمائی ہیں؛ اور ان چیزوں کے شر سے بچا جو تو نے میرے لیے طے کر دی ہیں۔ اس میں شبہ نہیں کہ تو حکم لگاتا ہے اور تجھ پر کوئی حکم نہیں لگایا جا سکتا؛ اور اس میں شبہ نہیں کہ جسے تو دوست بنا لے، وہ کبھی ذلیل نہیں ہوتا۔ بہت بزرگ، بہت فیض رساں ہے تیری ذات، اے ہمارے پروردگار اور بہت بلند بھی۔''

اِسی نوعیت کی ایک دعا یہ بھی ہے:

اللهم ، إنا نستعينك ونستغفرك ،ونؤمن بك ونتوكل عليك، ونثني عليك الخير كله، ونشكرك ولا نكفرك ، ونخلع ونترك من يفجرك ، اللهم إياك نعبد، ولك نصلي ونسجد، وإليك نسعى ونحفد ، نرجو رحمتك ، ونخشى عذابك ، إن عذابك

www.al-mawrid.org
www.javedahmadghamidi.com

---

۱۱۴ ابوداؤد، رقم ۱۴۶۶۔

۱۱۵ ابوداؤد، رقم ۱۴۶۸، ۱۴۶۹۔ ابن ماجہ، رقم ۱۳۳۷۔

۱۱۶ مسلم، رقم ۷۷۲۔

۱۱۷ بخاری، رقم ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۴۔

۱۱۸ ابوداؤد، رقم ۸۷۱۔

۱۱۹ ابوداؤد، رقم ۹۳۶۔

۱۲۰ ابوداؤد، رقم ۱۴۲۷۔

۱۲۱ ابوداؤد، رقم ۱۴۲۵۔

بالکفار ملحق.[122]

”اے اللہ، ہم تیری مدد چاہتے اور تجھ سے مغفرت مانگتے ہیں۔ اور تجھ پر ایمان لاتے، تجھ پر بھروسا کرتے اور ہر لحاظ سے تیری بہترین ثنا کرتے ہیں۔ ہم تیرا شکر کرتے ہیں، اور کبھی ناشکری نہیں کرتے؛ اور تیری نافرمانی کرنے والوں سے الگ رہتے اور انھیں چھوڑ دیتے ہیں۔ اے اللہ، ہم تیری ہی عبادت کرتے اور تیرے ہی لیے نماز پڑھتے اور تجھے ہی سجدہ کرتے ہیں؛ اور ہماری سب دوڑ دھوپ بھی تیرے ہی لیے ہے۔ ہم تیری رحمت چاہتے اور تیرے عذاب سے ڈرتے ہیں۔ اس میں شبہ نہیں کہ تیرا یہ عذاب تیرے منکروں کو ہر حال میں آلے گا۔“

رکوع میں

رکوع کی حالت میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے قرآن کی تلاوت سے منع فرمایا[123] اور لوگوں کو ہدایت کی ہے کہ وہ اس کے بجائے اپنے پروردگار کی عظمت بیان کریں۔[124] چنانچہ آپ بھی اِس میں کبھی 'سبحان ربي العظيم' (پاک ہے میرا پروردگار، بڑی عظمت والا) کی تکرار کرتے،[125] اور کبھی ذیل کے اذکار میں سے کوئی ذکر کرتے تھے:

سبوح ، قدوس، رب الملائكة والروح.[126]

”ہر عیب اور برائی سے پاک، روح الامین اور فرشتوں کا پروردگار۔“

سبحٰنك، اللهم ربنا، وبحمدك، اللهم اغفر لي.[127]

”اے اللہ، اے ہمارے پروردگار، تو پاک ہے اور ستودہ صفات بھی۔ اے اللہ، تو مجھے بخش دے۔“

اللهم لك ركعت، وبك آمنت، ولك أسلمت، وعليك توكلت . أنت ربي، خشع سمعي وبصري ودمي ولحمي وعظمي وعصبي لله رب العٰلمين.[128]

”اے اللہ، میں نے تیرے ہی لیے رکوع کیا، اور تجھ ہی پر ایمان لایا، اور اپنے آپ کو تیرے ہی حوالے کیا، اور تجھ ہی پر بھروسا کیا۔ تو میرا پروردگار ہے، میرے کان اور میری آنکھیں، اور میرا خون اور میرا گوشت، اور میری ہڈیاں اور میرے

---

[122] طحاوی، رقم ۱۳۷۰۔

[123] مسلم، رقم ۴۸۰۔

[124] مسلم، رقم ۴۷۹۔

[125] ابوداؤد، رقم ۸۷۴۔

[126] مسلم، رقم ۴۸۷۔

[127] بخاری، رقم ۷۶۱۔

[128] نسائی، رقم ۱۰۵۱۔

www.al-mawrid.org
www.javedahmadghamidi.com

پڑھے، سب اللہ پروردگار عالم کے حضور میں عجز گزار ہیں۔‘‘

رات کی نماز میں آپ نے رکوع کی حالت میں یہ الفاظ بھی کہے ہیں:

سبحان ذي الجبروت، ولملكوت، والكبرياء والعظمة.[129]

’’پاک ہے وہ ذات جو قہر وتصرف، اور بڑائی اور عظمت کی مالک ہے۔‘‘

قومہ میں

رکوع کے بعد جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوتے تو ’سمع اللّٰہ لمن حمده‘ کے بعد کبھی ’ربنا، لك الحمد‘ (پروردگار، حمد تیرے ہی لیے ہے) اور کبھی ’ربنا، ولك الحمد‘ (پروردگار، اور حمد تیرے ہی لیے ہے) کہتے اور کبھی اِس کے شروع میں لفظ ’اللھم‘ (اے اللہ) کا اضافہ کر دیتے تھے۔[130] ’ربنا، ولك الحمد‘ کے بعد درج ذیل الفاظ کا اضافہ بھی بعض روایتوں میں نقل ہوا ہے:

ملء السموات والأرض، وملء ما شئت من شيء بعد، أهل الثنا والمجد، أحق ما قال العبد، وكلنا لك العبد. اللهم لا مانع لما أعطيت، ولا معطي لما منعت، ولا ينفع ذالجد منك الجد.[131]

’’اتنی کہ اس سے زمین و آسمان بھر جائیں، اور اس کے بعد جو تو چاہے، وہ بھی بھر جائے۔ ثنا تیرے لیے ہے اور بزرگی بھی تیرے ہی لیے ہے۔ بندوں کی اس بات کے لیے تو ہی احق ہے اور ہم سب تیرے ہی بندے ہیں۔ اے اللہ، جسے تو دے، اسے کوئی روکنے والا نہیں اور جسے تو روک دے، اسے کوئی دینے والا نہیں ہے؛ اور تیری گرفت سے بچنے کے لیے کسی کی عظمت اور بزرگی اسے کوئی فائدہ نہیں دیتی۔‘‘

یہ اضافہ اس سے کم وبیش الفاظ میں بھی نقل کیا گیا ہے،[132] اور رات کی نماز میں اس موقع پر ’لربي الحمد‘ (حمد میرے پروردگار ہی کے لیے ہے) کے الفاظ بھی روایت ہوئے ہیں۔[133] اسی طرح یہ بات بھی روایت ہوئی ہے کہ نماز کی آخری رکعت کے قومے میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک موقع پر بعض لوگوں کے لیے کم وبیش ایک ماہ تک نام لے کر دعا اور بعض کے لیے بددعا بھی کی ہے۔ اس کی صورت یہ بیان کی گئی ہے کہ ہاتھ اٹھائے ہوئے آپ بلند آواز سے دعا کر رہے تھے اور لوگ آپ

---

۱۲۹ ابوداؤد، رقم ۸۷۳۔

۱۳۰ بخاری، رقم ۷۰۲، ۷۵۶، ۴۲۸۴۔

۱۳۱ مسلم، رقم ۴۷۷۔

۱۳۲ ابوداؤد، رقم ۷۶۰۔

۱۳۳ ابوداؤد، رقم ۸۷۴۔

www.al-mawrid.org
www.javedahmadghamidi.com

کے پیچھے آمین کہہ رہے تھے۔[۱۳۴]

آپ کا ارشاد ہے: امام جب 'سمع الله لمن حمده' کہے تو اُس کے جواب میں 'اللهم، ربنا لك الحمد' کہو، اس لیے کہ جس کی یہ بات فرشتوں کی بات سے ہم آہنگ ہو جاتی ہے، اس کے پچھلے گناہ بخش دیے جاتے ہیں۔[۱۳۵]

صحابۂ کرام میں سے کسی شخص نے اس کے بعد 'حمداً اکثیراً طيباً مباركاً فيه' (بہت زیادہ حمد، پاکیزہ اور بڑی بابرکت) کے الفاظ کہے تو آپ نے فرمایا: میں نے تیس سے زیادہ فرشتوں کو دیکھا ہے کہ ان الفاظ کو لکھنے کے لیے وہ ایک دوسرے سے سبقت کرنے کی کوشش کر رہے تھے۔[۱۳۶]

سجدوں میں

رکوع کی طرح سجدے میں بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قرآن کی تلاوت سے منع کیا،[۱۳۷] اور فرمایا ہے کہ سجدے کی حالت میں بندہ اپنے رب سے قریب تر ہوتا ہے، اس لیے اس میں زیادہ سے زیادہ دعا کرو۔[۱۳۸] چنانچہ 'سبحان ربي الأعلىٰ' (پاک ہے میرا پروردگار، سب سے برتر) کا پڑھنا بھی سجدے کی حالت میں آپ سے منقول ہے[۱۳۹] اور اس کی جگہ بعض دوسرے اذکار اور دعاؤں کا ذکر بھی ہوا ہے۔ ان میں سے جو دعائیں اور اذکار روایتوں میں نقل ہوئے ہیں، وہ یہ ہیں:

سبوح، قدوس، رب الملائكة والروح.[۱۴۰]

''ہر عیب اور برائی سے پاک ہے وہ روح الامین اور فرشتوں کا پروردگار۔''

سبحنك اللهم ربنا، وبحمدك، اللهم اغفرلي.[۱۴۱]

''اے اللہ، اے ہمارے پروردگار، تو پاک ہے اور ستودہ صفات بھی۔ اے اللہ، تو مجھے بخش دے۔''

اللهم اغفرلي ذنبي كله، دقه وجله، وأوله وآخره، وعلانيته وسره.[۱۴۲]

۱۳۴؎ بخاری، رقم ۷۴۷، ۷۷۹، ۲۸۷۴، ۴۲۸۴۔ ابوداؤد، رقم ۱۴۴۳۔ احمد، رقم ۱۲۴۲۵۔

۱۳۵؎ بخاری، رقم ۷۶۳۔

۱۳۶؎ ابوداؤد، رقم ۷۷۰۔

۱۳۷؎ مسلم، رقم ۴۸۰۔

۱۳۸؎ مسلم، رقم ۴۸۲۔

۱۳۹؎ ابوداؤد، رقم ۸۷۱، ۸۷۴۔

۱۴۰؎ مسلم، رقم ۴۸۷۔

۱۴۱؎ ابوداؤد، رقم ۸۷۷۔

۱۴۲؎ مسلم، رقم ۴۸۳۔

www.al-mawrid.org www.javedahmadghamidi.com

''اے اللہ، میرے سب گناہ بخش دے۔ چھوٹے بھی اور بڑے بھی، اگلے بھی اور پچھلے بھی، کھلے بھی اور چھپے بھی۔''

اللهم، لك سجدت، وبك آمنت، ولك أسلمت، سجدوجهي للذي خلقه وصوره، وشق سمعه وبصره، تبارك الله أحسن الخالقين.[143]

''اے اللہ، میں نے تیرے ہی لیے سجدہ کیا اور تجھ ہی پر ایمان لایا، اور اپنے آپ کو تیرے ہی حوالے کیا۔ میرا چہرہ اس ہستی کے لیے سجدہ ریز ہے جس نے اسے بنایا اور اس کی صورت گری کی، پھر اس میں کان اور آنکھیں بنا دیں۔ بہت بزرگ، بہت فیض رساں ہے اللہ، سب سے بہتر بنانے والا۔''

رات کی نمازوں میں یہ دعائیں بھی آپ سے منقول ہیں:

سبحنك، وبحمدك، لا إله إلا أنت.[144]

''تو پاک ہے اور ستودہ صفات بھی۔ تیرے سوا کوئی الٰہ نہیں ہے۔''

اللهم اغفرلي ماأسررت، وما أعلنت.[145]

''اے اللہ، تو میرے کھلے اور چھپے، سب گناہ بخش دے۔''

اللهم أعوذبرضاك من سخطك، وبمعافاتك من عقوبتك، وأعوذبك منك، لا أحصي ثناء عليك، أنت كما أثنيت على نفسك.[146]

''اے اللہ، میں تیری ناراضی سے تیری رضا اور تیرے عذاب سے تیری عافیت کی پناہ چاہتا ہوں۔ اور (پروردگار)، میں تجھ سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ میرے لیے ممکن نہیں کہ تیری ثنا کا حق ادا کر سکوں۔ تو ویسا ہی ہے جیسا کہ تو نے خود اپنی ثنا کی ہے۔''

اللهم، اجعل في قلبي نوراً، وفي سمعي نوراً، وفي بصري نوراً، وعن يميني نوراً، وعن شمالي نوراً، وأمامي نوراً، وخلفي نوراً، وفوقي نوراً، وتحتي نوراً، واجعلني نوراً.[147]

''اے اللہ، تو میرے دل میں نور پیدا کر دے؛ اور میرے کانوں اور میری آنکھوں میں نور پیدا کر دے؛ اور میرے دائیں اور میرے بائیں سے نور پیدا کر دے؛ اور میرے آگے اور پیچھے نور پیدا کر دے؛ اور میرے اوپر اور نیچے نور پیدا کر دے؛ اور

---

۱۴۳ مسلم، رقم ۱۰۷۷۔

۱۴۴ مسلم، رقم ۴۸۵۔

۱۴۵ نسائی، رقم ۱۱۲۴۔

۱۴۶ مسلم، رقم ۴۸۶۰۔

۱۴۷ مسلم، رقم ۷۶۳۔

www.javedahmadghamidi.com www.al-mawrid.org

(پروردگار)، تو مجھے سراپا نور بنا دے۔"

جلسہ میں

جلسہ میں بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دعائیں کی ہیں۔ چنانچہ 'رب اغفرلي' (پروردگار، تو مجھے بخش دے) کی تکرار[148] بھی روایت ہوئی ہے، اور رات کی نمازوں میں یہ دعا بھی روایت کی گئی ہے:

اللهم اغفرلي، وارحمني، وعافني، واهدني، وارزقني.[149]

"اے اللہ، تو مجھے بخش دے، مجھ پر رحم فرما، مجھے عافیت دے، ہدایت دے اور رزق عطا فرما۔"

قعدہ میں

نماز کا قعدہ دعاؤں کے لیے خاص ہے اور نماز پڑھنے والا اس میں جو دعا چاہے کرسکتا ہے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے علم و عمل سے جو رہنمائی اس باب میں حاصل ہوئی ہے، اس کی تفصیلات درج ذیل ہیں:

۱۔ سیدنا عبداللہ بن مسعود کا بیان ہے کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز میں ہوتے تو اس طرح کہتے تھے: اللہ کے بندوں کی طرف سے اللہ پر سلامتی ہو؛ فلاں اور فلاں پر سلامتی ہو۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ سنا تو فرمایا: یہ مت کہو کہ اللہ پر سلامتی ہو، اس لیے کہ اللہ تو خود سراسر سلامتی ہے۔ اس کے بجاے یہ کہنا چاہیے: 'التحيات للّٰه والصلوٰت والطيبات، السلام عليك، أيها النبي ورحمة اللّٰه وبركاته، السلام علينا وعلى عباد اللّٰه الصلحين'[150] ـــــ تم اس طرح کہو گے تو تمھاری یہ دعا ہر اس بندے کو پہنچ جائے گی جو آسمان میں ہے یا زمین و آسمان کے مابین کہیں ہے ـــ (آگے فرمایا): 'اشهد أن لا إله إلا اللّٰه، وأشهد أن محمداً عبده ورسوله'[151]؛ اس کے بعد بندہ جو دعا چاہے، اپنے لیے کرسکتا ہے۔[152]

الفاظ کے معمولی اختلافات کے ساتھ یہی دعا سیدنا عمر، سیدہ عائشہ، عبداللہ بن عمر، عبداللہ بن عباس اور ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہم سے بھی نقل ہوئی ہے۔[153] روایتوں سے معلوم ہوتا ہے کہ اس کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اسے خاص اہتمام

---

۱۴۸ ابن ماجہ، رقم ۹۰۵۔

۱۴۹ ابوداؤد، رقم ۸۵۰۔

۱۵۰ "تمام نیاز، دعائیں اور پاکیزہ اعمال، سب اللہ ہی کے لیے ہیں۔ آپ پر سلامتی ہو، اے نبی، اور اللہ کی رحمت اور اُس کی برکتیں ہوں۔ ہم پر بھی سلامتی ہو اور اللہ کے سب نیک بندوں پر بھی۔"

۱۵۱ "میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی الٰہ نہیں، اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اُس کے بندے اور رسول ہیں۔"

۱۵۲ بخاری، رقم ۸۰۰۔

کے ساتھ صحابہ کو سکھاتے تھے۔[۱۵۴]

۲۔ ابو مسعود انصاری کی روایت ہے، وہ فرماتے ہیں: ہم سعد بن عبادہ کے ہاں بیٹھے ہوئے تھے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وہاں تشریف لائے تو بشیر بن سعد نے آپ سے پوچھا: یا رسول اللہ، اللہ تعالیٰ نے ہمیں آپ پر رحمت بھیجنے کا حکم دیا ہے، آپ بتائیے کہ ہم آپ پر کس طرح رحمت بھیجیں؟ حضور اس پر خاموش ہو گئے، یہاں تک کہ ہمیں خیال ہوا کہ اے کاش، وہ یہ بات نہ پوچھتے۔ پھر آپ نے فرمایا: تمھیں اس طرح کہنا چاہیے: 'اللهم صل على محمد وعلى آل محمد، كما صليت على آل إبراهيم، وبارك على محمد وعلى آل محمد كما باركت على آل إبراهيم في العٰلمين، إنك حميد مجيد'[۱۵۵]۔ (فرمایا): اور سلام بھیجنے کا طریقہ تو تم لوگ جانتے ہی ہو۔[۱۵۶]

اس دعا میں بھی الفاظ کے بعض اختلافات ہیں۔ تاہم فی الجملہ یہی مضمون ہے جو مختلف طریقوں سے نقل ہوا ہے۔ پھر یہ بات بھی روایت ہوئی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے متعلق فرمایا ہے: جس نے مجھ پر ایک مرتبہ رحمت بھیجی، اللہ اُس پر دس مرتبہ رحمت بھیجے گا۔[۱۵۷]

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

روایت میں اللہ تعالیٰ کے جس حکم کا حوالہ دیا گیا ہے، وہ سورۂ احزاب میں اِس طرح بیان ہوا ہے:

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ، يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا، صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا. (۳۳:۵۶)

''اللہ اور اس کے فرشتے پیغمبر پر رحمت بھیجتے ہیں۔ ایمان والو، تم بھی ان پر رحمت بھیجو اور سلام بھیجو، زیادہ سے زیادہ۔''

۳۔ ان کے علاوہ جو دعائیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے قعدے میں کی ہیں یا ان کی تلقین فرمائی ہے، وہ یہ ہیں:

اللهم، إني أعوذ بك من عذاب جهنم، ومن عذاب القبر، ومن فتنة المحيا والممات، ومن شر فتنة المسيح الدجال.[۱۵۸]

۱۵۳؎ الموطا، رقم ۲۰۳۔ مسلم، رقم ۴۰۳، ۴۰۴۔ ابو داؤد، رقم ۹۷۱۔ ابن ابی شیبہ، رقم ۲۹۹۳۔

۱۵۴؎ مسلم، رقم ۴۰۳۔

۱۵۵؎ ''اے اللہ، تو محمد اور ان کے خاندان پر رحمت فرما، جس طرح تو نے ابراہیم کے خاندان پر رحمت فرمائی ہے، اور محمد اور ان کے خاندان پر اپنی برکت نازل کر، جس طرح تو نے ابراہیم کے خاندان پر پورے عالم میں اپنی برکت نازل کی ہے۔ اس میں شبہ نہیں کہ تو بزرگ اور ستودہ صفات ہے۔''

۱۵۶؎ مسلم، رقم ۴۰۵۔

۱۵۷؎ نسائی، رقم ۱۲۹۵۔

”اے اللہ، میں میں دوزخ کے عذاب سے تیری پناہ چاہتا ہوں؛ اور قبر کے عذاب سے پناہ چاہتا ہوں؛ اور موت وحیات کی آزمایش سے پناہ چاہتا ہوں؛ اور مسیح دجال کی آزمایش سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔“

اللھم، إني ظلمت نفسي ظلماً كثيراً، ولا يغفر الذنوب إلا أنت، فاغفرلي مغفرة من عندك، وارحمني، إنك أنت الغفور الرحيم.[159]

”اے اللہ، میں نے اپنی جان پر بہت ظلم کیے ہیں، اور (جانتا ہوں کہ) میرے گناہوں کو تیرے سوا کوئی معاف نہیں کر سکتا۔ اِس لیے، (اے پروردگار)، تو خاص اپنی بخشش سے میرے گناہ بخش دے اور مجھ پر رحم فرما۔ اِس میں شبہ نہیں کہ تو بخشنے والا ہے، تیری شفقت ابدی ہے۔“

اللھم إني أعوذبك من شرما عملت، ومن شرمالم أعمل.[160]

”اے اللہ، میں نے جو کچھ کیا ہے اور جو کچھ نہیں کیا، اس کے شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔“

اللھم حاسبني حسابا يسيراً.[161]

”اے اللہ، تو میرا حساب آسان کر دے۔“

اللھم بعلمك الغيب وقدرتك على الخلق، احيني ماعلمت الحياة خيراًلي، وتوفني إذا علمت الوفاة خيراً لي. اللھم، وأسألك خشيتك في الغيب والشهادة، وأسألك كلمة الحق في الرضاء والغضب، وأسألك القصد في الفقر والغنى، وأسألك نعيماً لا ينفد، وأسألك قرة عين لا تنقطع، وأسألك الرضاء بعد القضاء، وأسألك برد العيش بعد الموت، وأسألك لذة النظر إلى وجهك، والشوق إلى لقائك، في غير ضراء مضرة، ولا فتنة مضلة، اللھم زينا بزينة الإيمان، واجعلنا هداة مهتدين.[162]

www.al-mawrid.org
www.javedahmadghamidi.com

”اے اللہ، تو اپنے علم غیب اور مخلوق پر اپنی قدرت کے وسیلے سے مجھے اُس وقت تک زندگی دے، جب تک تو جینے کو میرے لیے بہتر جانے؛ اور اس وقت دنیا سے لے جا، جب تو لے جانے کو بہتر جانے۔ اے اللہ، اور میں کھلے اور چھپے میں تیری خشیت مانگتا ہوں؛ اور خوشی اور رنج میں سچی بات کی توفیق چاہتا ہوں؛ اور فقر و غنا میں میانہ روی کی درخواست کرتا ہوں؛ اور ایسی نعمت چاہتا ہوں جو تمام نہ ہو؛ اور آنکھوں کی ایسی ٹھنڈک جو کبھی ختم نہ ہو۔ اور تیرے فیصلوں پر راضی رہنے کا حوصلہ مانگتا

۱۵۸؎ مسلم، رقم ۵۸۸۔

۱۵۹؎ بخاری، رقم ۷۹۹۔

۱۶۰؎ مسلم، رقم ۲۷۱۶۔

۱۶۱؎ احمد، رقم ۲۴۲۶۱۔

۱۶۲؎ نسائی، رقم ۱۳۰۵۔

ہوں؛ اور موت کے بعد زندگی کی راحت مانگتا ہوں؛ اور تجھ سے ملاقات کا شوق اور تیرے دیدار کی لذت مانگتا ہوں، اس طرح کہ نہ تکلیف دینے والی سختی میں رہوں اور نہ گمراہ کر دینے والے فتنوں میں۔ اے اللہ، تو ہمیں ایمان کی زینت عطا فرما اور ایسا بنا دے کہ خود بھی ہدایت پر رہیں اور دوسروں کو بھی ہدایت دیں۔''

اللهم، إني أسألك من الخير كله، عاجله وآجله، ماعلمت منه ومالم أعلم، وأعوذبك من الشركه، عاجله وآجله، ما علمت منه ومالم أعلم، وأسألك الجنة وما قرب إليها من قول أوعمل، وأعوذبك من النار وما قرب إليها من قول أوعمل، وأسألك من الخير ما سألك عبدك ورسولك محمد، وواستعيذك مما استعاذ منه عبدك ورسولك محمد، وأسألك ماقضيت لي من أمر أن تجعل عاقبته رشداً.[۱۶۳]

'اے اللہ، میں تجھ سے ہر طرح کی بھلائی چاہتا ہوں؛ وہ بھی جو فوراً ملنے والی ہے اور وہ بھی جس کے لیے تو نے وقت مقرر کر رکھا ہے؛ وہ بھی جو میرے علم میں ہے اور وہ بھی جسے میں نہیں جانتا۔ اور ہر طرح کے شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں؛ وہ بھی جو عنقریب پہنچ جائے گا اور وہ بھی جس کے لیے تو نے وقت مقرر کر رکھا ہے؛ وہ بھی جو میرے علم میں ہے اور وہ بھی جسے میں نہیں جانتا۔ اور تجھ سے جنت مانگتا ہوں، اور ایسے قول و عمل کی توفیق چاہتا ہوں جو اس کے قریب کر دینے کا باعث ہو۔ اور دوزخ سے تیری پناہ مانگتا ہوں، اور ایسے قول و عمل سے پناہ مانگتا ہوں جو اس کے قریب کر دینے کا باعث ہو۔ (پروردگار)، میں تجھ سے وہ بھلائی چاہتا ہوں جو تیرے بندے اور رسول محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) نے چاہی ہے، اور ان چیزوں سے پناہ مانگتا ہوں جن سے تیرے بندے اور رسول محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) نے پناہ مانگی ہے۔ اور تو نے جو فیصلہ بھی میرے لیے کیا ہے، اس میں تجھ سے اچھے انجام کی درخواست کرتا ہوں۔''

سیدنا علی رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ قعدے میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی آخری دعا بالعموم یہ ہوتی تھی:

اللهم اغفرلي ماقدمت وما أخرت، وما أسررت وما أعلنت، وما أسرفت، وما أنت أعلم به مني، أنت المقدم وأنت المؤخر، لاإله إلا أنت.[۱۶۴]

''اے اللہ، تو میرے گناہ معاف کر دے: اگلے اور پچھلے، کھلے اور چھپے۔ اور جو زیادتی مجھ سے ہوئی ہے، اسے بھی معاف فرما دے اور وہ سب چیزیں بھی جنھیں تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے۔ تو ہی لوگوں کو آگے کرنے والا ہے اور تو ہی انھیں پیچھے کرنے والا ہے۔ تیرے سوا کوئی الٰہ نہیں ہے۔''

وائل رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ دائیں طرف سلام پھیرتے وقت آپ کبھی کبھی 'السلام عليكم ورحمة الله' کے

---

۱۶۳ احمد، رقم ۲۵۱۸۰۔

۱۶۴ ابوداؤد، رقم ۱۵۰۹۔

ساتھ 'و بر کاتہ' (اور اس کی برکتیں) کا اضافہ بھی کر دیتے تھے۔[165]

نماز کے بعد

نماز سے فراغت کے بعد بھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم بالعموم ذکر و دعا میں مشغول ہوتے تھے۔

عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ حضور کے نماز سے فارغ ہو جانے کا علم مجھے 'اللّٰہ أکبر' کہنے سے ہوتا تھا۔[166]

سیدہ عائشہ کا بیان ہے کہ سلام پھیرنے کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اتنی دیر ہی بیٹھتے تھے کہ اس میں یہ ذکر فرما لیں:

اللهم أنت السلام، و منك السلام، تبار کت، یا ذا الجلال و الإکرام.[167]

''اے اللہ، تو سراسر سلامتی ہے، اور سلامتی سب تیری ہی طرف سے ہے۔ اے عزت و جلالت کے مالک، تیری ذات بڑی ہی بابرکت ہے۔''

ثوبان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ اِس سے پہلے آپ تین مرتبہ استغفار بھی کرتے تھے۔[168]

مغیرہ بن شعبہ کی روایت ہے کہ نماز کے بعد آپ یہ دعا فرماتے تھے:

لا إله إلا اللّٰه وحده، لا شریك له، له الملك، وله الحمد، وهو علی کل شيء قدیر، اللهم لا مانع لما أعطیت، ولا موطي لما منعت، ولا ینفع ذا الجد منك الجد.[169]

''اللہ کے سوا کوئی الٰہ نہیں، وہ یکتا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں ہے۔ بادشاہی اس کی ہے اور حمد و ثنا بھی اسی کے لیے ہے، اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔ اے اللہ، جسے تو دے، اسے کوئی روکنے والا نہیں ہے اور جس چیز سے تو روک دے، اسے کوئی دینے والا نہیں ہے؛ اور کسی مرتبے والے کو اس کا مرتبہ تیری گرفت کے مقابلے میں کچھ بھی نفع نہیں دیتا۔''

عبداللہ بن زبیر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز سے سلام پھیر کر فارغ ہوتے تو یہ ذکر کرتے تھے:

لا إله إلا اللّٰه، وحده لا شریك له، له الملك وله الحمد، وهو علی کل شيء قدیر. لا حول ولا قوة إلا باللّٰه، لا إله إلا اللّٰه، ولا نعبد إلا إیاه. له النعمة، وله الفضل، وله الثناء الحسن، لا إله إلا اللّٰه، مخلصین له الدین، ولو کره الکافرون.[170]

۱۶۵؎ ابوداؤد، رقم ۹۹۷۔

۱۶۶؎ بخاری، رقم ۸۰۶۔

۱۶۷؎ مسلم، رقم ۵۹۲۔

۱۶۸؎ مسلم، رقم ۵۹۱۔

۱۶۹؎ بخاری، رقم ۸۰۸۔

۱۷۰؎ مسلم، رقم ۵۹۴۔

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

”اللہ کے سوا کوئی الٰہ نہیں، وہ یکتا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں ہے۔ بادشاہی اس کی ہے اور حمد وثنا بھی اُسی کے لیے ہے؛ اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔ ہمت اور قدرت، سب اللہ ہی کی عنایت سے ہے، اللہ کے سوا کوئی الٰہ نہیں اور ہم اس کی عبادت کرتے ہیں۔ نعمت اور عنایت، سب اسی کی ہیں اور اچھی ثنا بھی اسی کے لیے ہے۔ اللہ کے سوا کوئی الٰہ نہیں، اطاعت کو منکروں کے علی الرغم اسی کے لیے خالص کرتے ہیں۔“

سعد رضی اللہ عنہ کے بارے میں بیان کیا جاتا ہے کہ وہ اپنے بچوں کو یہ کلمات سکھاتے اور فرماتے تھے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ان کے ذریعے سے ہر نماز کے بعد اللہ کی پناہ چاہتے تھے:

اللهم إني أعوذ بك من البخل، وأعوذبك من الجبن، وأعوذبك من أن أرد الى أرذل العمر، وأعوذبك من فتنة الدنيا، وعذاب القبر۔[۱۷۱]

”اے اللہ، میں بخل اور بزدلی سے تیری پناہ چاہتا ہوں، ارذل عمر کی طرف لوٹائے جانے سے پناہ چاہتا ہوں، اور دنیا کی آزمایش اور قبر کے عذاب سے پناہ چاہتا ہوں۔“

ابوہریرہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فقرائے مہاجرین کو تعلیم دی کہ ہر نماز کے بعد وہ ۳۳ مرتبہ 'سبحان الله'، ۳۳ مرتبہ 'الحمد لله'، اور ۳۳ مرتبہ 'الله اكبر' کہا کریں۔[۱۷۲]

ابوہریرہ ہی کا بیان ہے کہ اِس ۹۹ کو درج ذیل کلمات سے ۱۰۰ کر دیا جائے تو آدمی کے گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں، اگرچہ وہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہی کیوں نہ ہوں:

لا إله إلا الله، وحده لا شريك له، له الملك وله الحمد، وهو على كل شيء قدير۔[۱۷۳]

”اللہ کے سوا کوئی الٰہ نہیں ہے، وہ یکتا ہے، اُس کا کوئی شریک نہیں۔ بادشاہی اس کی ہے، حمد وثنا بھی اُسی کے لیے ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔“

ابن عجرہ کی ایک روایت میں ۳۳ مرتبہ 'سبحان الله'، ۳۳ مرتبہ 'الحمد لله' اور ۳۴ مرتبہ 'الله اكبر' کہنے کا ذکر بھی ہوا ہے۔[۱۷۴]

زید بن ثابت کی روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے ایک انصاری نے بیان کیا کہ انھیں کسی شخص نے خواب میں ۳۳ مرتبہ کی جگہ ۲۵ مرتبہ 'سبحان الله'، ۲۵ مرتبہ 'الحمد لله'، ۲۵ مرتبہ 'الله اكبر' اور اس کے ساتھ ۲۵ مرتبہ 'لا إله

۱۷۱۔ بخاری، رقم ۶۰۰۴۔

۱۷۲۔ مسلم، رقم ۵۹۵۔

۱۷۳۔ مسلم، رقم ۵۹۷۔

۱۷۴۔ مسلم، رقم ۵۹۶۔

www.javedahmadghamidi.com www.al-mawrid.org

إلا اللّٰہ' کہنے کی تلقین کی ہے۔ آپ نے فرمایا: یہی کر لیا کرو۔[175]

[باقی]

www.al-mawrid.org
www.javedahmadghamidi.com

[175] احمد، رقم ۲۱۶۴۰۔